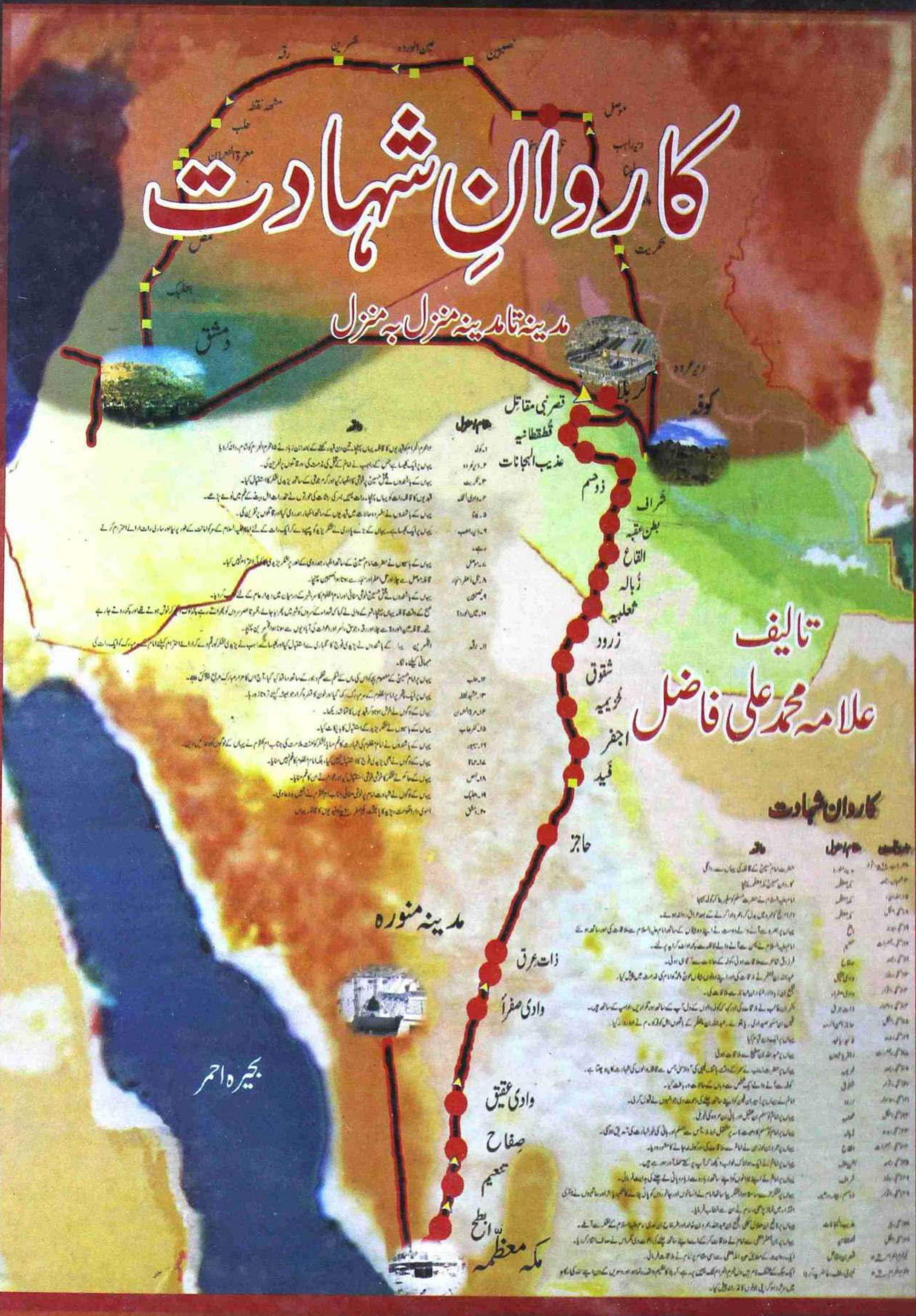


کاروانِ شہادت
مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل
تالیف
علامہ محمد علی فاضل
دمشق
کربلا
کوفہ
قصر بنی مقاتل
قطقطانیہ
عذیب الہجانات
ذوحسم
شراف
بطن عقبہ
القاع
زبالہ
ثعلبیہ
زرود
شقوق
خزیمیہ
اجفر
فید
حاجز
مدینہ منورہ
ذات عرق
وادی صفرا
وادی عقیق
صفاح
تنعیم
ابطح
مکہ معظمہ
بحیرہ احمر
کاروان شہادت

قال سیّد الشّہدآء ابوعبد اللہ الحسین علیہ السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّۃِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

۸۔ فید یا فائد
(بدھ ۱۶/ذی الحجہ ۶۰ھ)

(الامام الحسینؑ واصحابہ ص۱۶۲) میں ہے کہ کاروانِ نور منزل بہ منزل سفر طے کرتے ہوئے بدھ ۱۶/ذی الحجہ کو مقام ''فید'' یا ''فائد'' پر پہنچا۔

یہ مکہ اور کوفہ کے بالکل درمیان میں واقع ہے، اس جگہ پر ایک قلعہ ہے جس کی اونچی اونچی دیواریں ہیں، عازمین حج اپنے بچے کھچے اور فالتو سامان کو اس قلعہ میں چھوڑ جاتے تھے اور مکہ سے واپسی پر اسے اپنے ساتھ لے جاتے تھے، یہاں کے باشندے سارا سال گھاس چارہ اکٹھا کرتے رہتے تھے اور موسم حج میں عازمین حج اور حجاج کو ان کی سواریوں کے لئے فروخت کیا کرتے تھے۔

۹۔ اجفُر
(جمعرات ۱۷/ذی الحجہ ۶۰ھ)

''اجفر''، ''جفر'' کی جمع ہے، جس کے معنی کنویں کے ہیں، جو وہاں پر موجود تھا اور ''فید'' اور ''خزیمیہ'' کے درمیان میں واقع ہے، کاروانِ شہادت یہاں پر جمعرات ۱۷/ذی الحجہ ۶۰ھ کو وارد ہوا۔

(ارشاد مفید جلد ۲ ص۲۰۴ میں ہے کہ) یہاں پر آپ سے عبداللہ بن مطیع عدوی نے ملاقات کی اس لئے کہ اس نے سنا تھا کہ فرزند رسولؐ عراق جا رہے ہیں، عرض کرنے لگا: ''یابن رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں خدا کیلئے پیغمبر اسلام کے اور عربوں میں قریش کے احترام کی پاسداری کریں، خدارا اس سفر کو ترک کر دیں، کیوں کہ اگر بنی امیہ آپ پر قابو پالیں گے تو آپ کو قتل کر دیں گے''

حضرت نے مسکرا کر اس کو جواب دیا:

''خدا اور رسولؐ اور قریش و عرب کا احترام اسی میں ہے کہ میں ظلم کے آگے نہ جھکوں'' یہ کہا اور کوچ کا حکم دیدیا۔